السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک شخص نے اپنی بیوی سے یہ کہا کہ تو ایک ماہ کیلئے میری ماں کی طرح ہے ' جب مہینہ گزر گیا تو اس نے بیوی سے پھر سے تعلق استوار کر لیا ' اس صورت میں اس کیلئے ظہار کا کفارہ لازم ہوگا یا نہیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

علما کے صحیح ترین قول کے مطابق اس طرح کی صورت میں ظہار کا کفارہ نہیں ہے جب کہ اس نے مذکورہ ماہ میں مقاربت نہ کی ہو ' اس صورت کو ظہار موقت کہا جاتا ہے ۔ اہل علم نے ذکر کیا ہے کہ ظہار کی تین قسمیں ہیں ۔ 1- منجز ' 2- معلق اور 3- موقت ۔ ان میں سے پہلے کی مثال جس طرح یہ کہے کہ ''تو میری ماں کی پشت کی طرح ہے '' دوسرے کی مثال جس طرح یہ کہے کہ ''جب رمضان یا شعبان شروع ہوگا یا فلاں شخص آئے گا تو میری کیلئے ماں کی پشت کی طرح ہے '' اور تیسرے کی مثال یہ ہے کہ یوں کہے کہ ''تو ماہ رمضان میں میرے لئے میری ماں کی پشت کی طرح ہے '' اس صورت میں اگر ماہ ختم ہو جائے اور وہ مقاربت نہ کرے تو اس پر کوئی کفارہ لازم نہ ہوگا کیونکہ اس میں اس نے اپنی بات کی خلاف ورزی نہیں کی ۔ ظہار کی ان قسموں کو ابو محمد موفق الدین عبداللہ بدقدامہ ؒ نے اپنی کتاب ''المغنی'' میں ذکر کر کے ان کے بارمیں اہل علم کا کلام ذکر فرمایا ہے ' علاوہ ازیں دیگر اہل علم نے بھی ان قسموں کو بیان کیاہیے ۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب الظہار : جلد 3 صفحہ 332

محدث فتویٰ